3291

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سورۃ البیّنۃ ۹۸

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ
حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ ○۱ لا رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً ○۲ لا
فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ○۳ ط وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَتْھُمُ الْبَیِّنَۃُ ○۴ ط وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ
لَہُ الدِّیْنَ ۵ لا حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیْنُ
الْقَیِّمَۃِ ○۵ ط اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ
خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ط اُولٰٓئِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ ○۶ ط اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لا اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ ○۷ ط جَزَآؤُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ جَنّٰتُ
عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ط رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ
وَرَضُوْا عَنْہُ ط ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ ○۸ ع

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ○

سورۃ البیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں :
جن لوگوں نے اہل کتاب میں سے کفر کیا اور مشرکین الگ ہونے والے نہ تھے جب تک کہ نہ آجائے ان کے پاس
ایک روشن دلیل ○۱ (یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے جو انہیں پڑھ کر سنائے پاک صحیفے ○۲ جن میں لکھی ہوں
سچی اور درست باتیں ○۳ نہیں بٹے فرقوں میں اہل کتاب مگر اس کے بعد کہ آ گئی ان کے پاس روشن دلیل ○۴
حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے
بالکل یکسو ہو کر اور قائم کرتے رہیں نماز اور ادا کرتے رہیں زکوٰۃ اور یہی سچا دین ہے ○۵ بے شک جنہوں نے کفر
کیا اہل کتاب سے اور مشرکین آتش جہنم میں ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں ○۶ یقیناً جو
لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہی ساری مخلوق سے بہتر ہیں ○۷ ان کی جزا ان کے پروردگار کے ہاں
ہمیشگی کی جنتیں ہیں رواں ہوں گی جن کے نیچے نہریں وہ ان میں تا ابد رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور وہ
اس سے راضی ہیں (سعادت) اس کو ملتی ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے ○۸

(پارہ ۳۰/ سورہ البینہ ۹۸/ ۱ تا ۸ ★ ت: ص)

3292

۱۔ "کتابی کافر" یہود و نصاریٰ "اور مشرک" بت پرست "اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے" یعنی سید انبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہوں کیوں کہ حضور اقدس کی تشریف آوری سے پہلے یہ تمام یہی کہتے تھے کہ ہم اپنا دین چھوڑنے والے نہیں جب تک کہ وہ نبی موعود تشریف فرما نہ ہوں جن کا ذکر توریت و انجیل میں آیا ہے۔

۲۔ "وہ کون وہ اللہ کا رسول" یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے" یعنی قرآن مجید

۳۔ "ان میں سیدھی باتیں لکھی ہیں" حق و عدل کی۔

۴۔ "اور پھوٹ نہ پڑی کتاب والوں میں مگر بعد اس کے کہ وہ روشن دلیل آئے" یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "ان کے پاس تشریف لائے" مراد یہ ہے کہ پہلے تو سب اس پر متفق تھے کہ جب نبی موعود تشریف لائیں تو ہم ان پر ایمان لائیں گے لیکن جب وہ نبی مکرم جلوہ افروز ہوئے تو بعض تو آپ پر ایمان لائے اور بعض نے حسداً و عناداً کفر اختیار کیا۔

۵۔ "اور ان لوگوں کو تو" "توریت و انجیل میں" "یہی حکم ہوا کہ اللہ کی بندگی کریں نرے اسی پر عقیدہ لاتے" اخلاص کے ساتھ شرک و نفاق سے دور رہ کر۔ "ایک طرف کے ہو کر" یعنی تمام دینوں کو چھوڑ کر خالص اسلام کے متبع ہو کر "اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ سیدھا دین ہے۔ (کنز الایمان)

۶۔ جن اہلِ کتاب اور مشرکوں نے کفر کیا وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ مذکورہ اوصاف والے ہی تمام مخلوق سے بدتر ہیں۔

۷۔ اور ایمان دار نیکوکار سب مخلوق سے یعنی بے گناہ فرشتوں سے بھی بہتر ہیں۔ اسی سبب سے علماء نے کہا کہ خاص درجات والے انسان خاص درجات والے ملائکہ سے افضل ہیں اور عام انسان یعنی صاف دل اور پاک نفس رکھنے والے ایمان دار نیکوکار عام ملائکہ سے افضل ہیں۔ غیر صالح مومن تو جب مغفرت سے یا گناہ پر سزا دے کر پاک کر دیا جائے گا تو عمل صالح رکھنے والے مومنوں کے ساتھ ان کو کر دیا جائے گا اور وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے (گناہوں سے پاک ہونے کے بعد وہ عام ملائکہ سے افضل ہوں گے)

۸۔ اللہ کے پاس ان کا اچھا بدلہ جنتیں ہوں گی جن میں وہ قیام کریں گے ان جنتوں کے محلات اور درختوں کے نیچے دریا رواں ہوں گے۔ ان جنتوں میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (تفسیر مظہری)

3293

لغوی اشارے ۞ مُنفَكِّين : باز رہنے والے ۞ بَيِّنَة : کھلی ہوئی (دلیل)، واضح دلالت ۞ قَيِّمَة : درست ٹھیک سیدھی ۞ حُنَفَاء : اللہ کی طرف ہونے والے ۞ بَرِيَّة : مخلوق، خلق ۞ رَضِيَ : وہ راضی ہوا، وہ خوش ہوا، اس نے پسند کیا ۞

اثاث القرآن

تفہیمی خلاصہ ۞ مشرکین کسی کتاب کی طرف منسوب نہیں ہوتے تھے ۞ عبادت تذلل اور عاجزی کو کہتے ہیں ۞ اخلاص یہ ہے کہ عمل میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی مطلوب نہ ہو ۞ سب سے بڑا غلط عقیدہ شرک ہے ۞ عبادات بدنیہ میں سب سے عمدہ عبادت نماز ہے ۞ القیمہ یعنی المستقیمہ ۞ مجموعہ عقائد صحیحہ اور اعمال صالحہ کا نام اسلام اور دین وملت ہے ۞ قرآن شریف دوسرے سے مستغنی کرتا ہے ۞